اُردو (لازمی) پہلا گروپ 1st A 223 - (II) (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم) پرچہ II

وقت: 20 منٹ معروضی Code: 7023 مارکس: 15

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

1 - 1 - غالب کے دوسرے خط کے مطابق ان کو کتابیں موصول ہوئیں۔
(A) 20 (B) 43 (C) 30 (D) 33

2 - "اپنی خاکستر" سے شاعر کی مُراد ہے۔
(A) سرزمینِ طرابلس (B) سرزمینِ پاک و ہند (C) اُمتِ مُسلِمہ (D) سرزمینِ فلسطین

3 - درست تلفظ کی نشاندہی کیجئے۔
(A) اِقْسَامُ (B) اُقْسَامُ (C) اَقْسَامُ (D) اِقَسَامُ

4 - وہ فعل جس میں کِسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔
(A) فعل ماضی (B) فعل حال (C) فعل نہی (D) فعل امر

5 - "ہنستا ہوا" گرامر کی رُو سے ہے۔
(A) اسم حالیہ (B) اسم جامد (C) حاصل مصدر (D) اسم معاوضہ

6 - مصنف نے دنیا میں قومیت کی تشکیل کی بنیادیں بتائی ہیں۔
(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

7 - سبق "ملمع" اصنافِ ادب کے لحاظ سے ہے۔
(A) داستان (B) ناول (C) افسانہ (D) مضمون

8 - ڈاکٹر اقبالؒ کو سوتے میں جھٹکے لگتے تو وہ کرتے تھے۔
(A) دوائی لیتے (B) گردن کے پٹھے دبواتے (C) حُقہ پینے لگتے (D) بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

9 - "چھم چھم" گرامر کی رُو سے ہے۔
(A) اسم آلہ (B) اسم صوت (C) اسم ظرف (D) اسم مکبر

10 - عمل کا درست تلفظ ہے۔
(A) عَمْلُ (B) عَمَلُ (C) عَمُلُ (D) عَمِلُ

11 - فتنۂ قیامت کا سلسلہ ملتا ہے۔
(A) محبوب کی خوش قامتی سے (B) خوش ادائی سے (C) انگڑائی سے (D) محفل آرائی سے

12 - مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی۔
(A) باغ میں (B) میدان کی طرف (C) پائیں باغ میں (D) دریا کی سمت

13 - چغل خور نے کسان کی بیوی کو بتایا کہ کوڑھی کا جسم ہو جاتا ہے۔
(A) نمکین (B) میٹھا (C) کڑوا (D) کھٹا

14 - سبق "استنبول" کی تحریر ہے۔
(A) اختر ریاض الدین (B) حکیم محمد سعید (C) شفیع عقیل (D) قدرت اللہ شہاب

15 - اب انسان کو عرفان حاصل ہو گا۔
(A) خُدا تعالیٰ کا (B) کائنات کا (C) انسان کا (D) دنیا کا

www.taleem360.com

(لازمی) پہلا گروپ 1stA 223 (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم) پرچہ II

وقت: 2:10 گھنٹے انشائی Guj-1-23 مارکس: 60

حصہ اول

2 - درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ حصہ نظم میں سے کوئی تین اور حصہ غزل میں سے کوئی دو اشعار کی تشریح کیجیے۔ (10)

(حصہ نظم) (3x2=6)

i - وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا ...... وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

ii - تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور ...... دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور

iii - جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار ...... جس کے کس بل پر اکڑتا ہے غرورِ شہر یار

iv - اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں ...... دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وِصال

(حصہ غزل) (2x2=4)

i - رُوح کو بھی مزا محبت کا ...... دل کی ہمسایگی سے مِلتا ہے

ii - سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنّا بھی نہیں ...... لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

iii - تھے کتنے ستارے کہ سرِشام ہی ڈوبے ...... ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

حصہ دوم

3 - درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے، سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:- (5+5=10)

(الف) موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزا صاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزا محمد سعید اب وہاں ہیں، جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔

(ب) قُسطنطنیہ پر فوج کشی ہوئی تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس گروہ میں شریک تھے۔ سفرِ جہاد میں ایک وبا پھیل گئی۔ مجاہدین کی بڑی تعداد اس وبا کا شکار ہوئی۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی علیل ہوئے۔ ان کا انتقال ہوا تو مسلمان مجاہدین نے انہیں رات کے وقت قُسطنطنیہ (اِستنبول) کی دیواروں کے نیچے دفن کر دیا۔

(ورق اُلٹیے)

4 - درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

i - مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

ii - میر صاحب اور ان کی بیوی سیّدانی بی کی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

iii - لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس کا ماحول کیسا تھا؟

iv - نام دیو مالی نے انعام لینے سے انکار کیوں کیا؟

v - علی بخش کو ایک مربّع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

vi - شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فُرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر پڑا؟

vii - نبضِ خاک پر انگلیاں رہنے کا کیا مطلب ہے؟

viii - شاعر نے سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

5 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (5)

(الف) نظریۂ پاکستان (ب) چُغل خور

6 - درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(الف) علامہ محمد اقبالؒ (ب) وقت کی پابندی (ج) برسات کا موسم

7 - درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم صنف ہے۔ اردو میں ڈرامے کی ابتدا ۱۸۵۳ء میں امانت کی اِندرسبھا سے ہوتی ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریزی کی وساطت سے آیا۔ اور ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے ''رہس'' کا ذکر ضروری ہے۔ اس دور میں ڈرامے پر شاعری، رقص وسرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی سلسلہ رہا۔ بعد میں آغا حشر نے کچھ انگریزی ڈراموں کے ترجموں اور کچھ طبع زاد ڈراموں سے اس میں زندگی کا حقیقی خون دوڑانے کی کوشش کی۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مقفّٰی مکالموں کا زور رہا۔ بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تتبع میں نظمِ معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈراما نگاروں کے ہاتھوں ڈراما زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں امتیاز علی تاج نے اپنا معروف ڈراما ''انارکلی'' لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد علی عابد اور میرزا ادیب بالخصوص قابلِ ذکر ہیں۔

سوالات:

i - اُردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر کیوں ضروری ہے؟

ii - طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

iii - مقفّٰی مکالمے سے کیا مراد ہے؟

iv - وہ کون سا دور تھا جس میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص و سرود کا غلبہ تھا؟

v - اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔

www.taleem360.com

امیدوار: ______________

(لازمی) | دوسرا گروپ | (I) - 1stA 223 (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم) | پرچہ II

وقت: 20 منٹ | Group-2-23 | معروضی | Code: 7022 | مارکس: 15

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

.1 1 - مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے سند لی۔
(A) بی۔اے (B) ایم۔اے تاریخ (C) ایم۔اے انگریزی ادب (D) ایم۔اے اُردو ادب

2 - کانگریس قائم ہوئی۔
(A) ۱۸۸۵ء میں (B) ۱۸۸۶ء میں (C) ۱۸۹۵ء میں (D) ۱۹۰۶ء میں

3 - سیّدانی بی کو کھانے میں مرغوب تھا۔
(A) زردہ (B) فیرنی (C) بریانی (D) بونٹ پلاؤ

4 - چغلی کھانا چغل خور کی ہوتی ہے۔
(A) مہارت (B) فطرت (C) عادت (D) جہلّت

5 - باغ کے داروغہ تھے۔
(A) عبدالرحیم خاں فینسی (B) سید سراج الحسن (C) مولوی عبدالحق (D) ایوب عباسی

6 - مرزا غالب کو تفتہ کا خط آتا تھا۔
(A) کلکتہ سے (B) سکندر آباد سے (C) کول سے (D) آگرہ سے

7 - رشید احمد صدیقی کو ۲۴ فروری ۱۹۷۳ء کو ایک ملی۔
(A) رجسٹری (B) بدخبری (C) اطلاع (D) خوش خبری

8 - مسدس کا ہر بند، مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
(A) چھ (B) تین (C) دو (D) چار

9 - شاعر نے تہذیب کا پروردگار کہا ہے۔
(A) عالم کو (B) کسان کو (C) مزدور کو (D) معلّم کو

10 - دل ٹوٹ کر ملتا ہے۔
(A) کج ادا سے (B) مل کے بھی جو نہیں ملتا (C) دلربا سے (D) خوش ادا سے

11 - اسم کی بناوٹ کے اعتبار سے اقسام ہیں۔
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

12 - وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار اور مسلسل معلوم ہو کہلاتا ہے۔
(A) ماضی بعید (B) ماضی تمنائی (C) ماضی شکیہ (D) ماضی استمراری

13 - مرکب یا کلام کی اقسام ہیں۔
(A) تین (B) دو (C) پانچ (D) چار

14 - درست اعراب کی نشان دہی کیجئے۔
(A) مَھذَّبْ (B) مُھَذِّبْ (C) مُھذَّبْ (D) مَھَذِّبْ

15 - درست اعراب کی نشان دہی کیجئے۔
(A) اَستِعمَالْ (B) اِستِعمَالْ (C) اِستَعمَالْ (D) اُستَعمَالْ

102-(I)-1stA 223-117000

www.taleem360.com

Guj-2-23

اُردو (لازمی) دوسرا گروپ 1stA 223 (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم) پرچہ II

وقت: 2:10 گھنٹے مارکس: 60

انشائی

حصہ اول

2 - درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ حصہ نظم میں سے کوئی تین اور حصہ غزل میں سے کوئی دو اشعار کی تشریح کیجیے۔ (10)

(حصہ نظم) (3x2=6)

i - غریبوں کی جاں کو، یتیموں کے دِل کو ...... سکوں ہو گیا ہے، قرار آ گیا ہے

ii - گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے ...... پتے بھی مثلِ چہرۂ مدقوق زرد تھے

iii - دوڑتی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر ...... دن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ خاک پر

iv - نیا یہ آج کے پرچے نے گل کھلایا ہے ...... کہ سہرا باندھ کے اِک اونٹ بلبلایا ہے

(حصہ غزل) (2x2=4)

i - یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں ...... دو چار قدم ہم بھی ترے ساتھ چلے ہیں

ii - سر میں سودا بھی نہیں، دِل میں تمنّا بھی نہیں ...... لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

iii - آدمی آدمی سے مِلتا ہے ...... دل مگر کم کسی سے مِلتا ہے

حصہ دوم

3 - درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے، سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔ (5+5=10)

(الف) قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریۂ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔ اگر ہم نے نظریۂ پاکستان کو پیشِ نظر رکھا اور اپنی سیرت اور کردار کو اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی تو دنیا کی دوسری قوموں میں بھی ہمیں امتیاز حاصل ہوگا۔

(ب) اس رجحان نے تخلیقی سطح پر ایک نئی سمت کی طرف اشارہ کیا ہے جس سے یہ نتیجہ نکالنا بے موقع نہ ہوگا کہ عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اُچھل کود کو کلچر بنانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دُور تک جاتا ہے، جس سے عید کے بارے میں اُردو شعرا کی تخلیقات کو ایک سمت ہی نہیں ملتی بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ اتنا گہرا ہے کہ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف یک طرفہ مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابلِ فراموش حصہ ہے۔

(ورق اُلٹیے)

www.taleem360.com

Guj-2-23

4 - درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔ (10)

i - شاعر کے ہاں مصیبت کے "راحت فزا" ہونے کی وجہ کیا ہے؟

ii - نبضِ خاک پر انگلیاں رہنے کا کیا مطلب ہے؟

iii - نکیل پڑنے سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

iv - رشید احمد صدیقی کے پہلے خط کا مخاطب کون ہے؟

v - نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟

vi - کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟

vii - محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟

viii - عیدالفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

5 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (5)

(الف) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ (ب) چغل خور

6 - درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(الف) علامہ محمد اقبالؒ (ب) قومی اتحاد (ج) مرزا غالب

7 - درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ (10)

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔ آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔ دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کرسکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شاخیں پاکستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سوالات:

i - زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟

ii - ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟

iii - دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

iv - عربی اور انگریزی زبانوں کا تعلق کس خاندان سے ہے؟

v - آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، ان کے نام لکھیے۔

www.taleem360.com